

معجزات پیر جماعت



میتاں والا حبیب بن عبد شمس پاکستان

پیشانی: ۱۰۰ روپے

غلام احمد مختار یوں پہچانے جائیں گے
 کہ محشر میں بھی ہوگا ان کا نعروں کا رسول اللہ
 جمعہ اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله ﷺ

نام کتاب

: نعرۂ رسالت پر اجماع امت

مصنف

: حضرت علامہ مولانا حافظ محمد احسان الحق صاحب علیہ الرحمہ

ضخامت

: 48 صفحات

تعداد

: 2000

سن اشاعت

: جنوری 2003ء

مفت سلسلہ اشاعت: 108

☆ ☆ نشر ☆ ☆

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور محمد گاندھی بازار، ٹیٹھار، کراچی۔ 2439799/74000 فون

زیر نظر کتابچہ ”جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان“ کے تحت شائع ہونے والے مفت اشاعت کی 108 ویں کڑی ہے۔ جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان کے اس نام کے اوسر نو کتابت کروائی ہے لیکن ترتیب دینی رہنمائی ہے جو کہ سابقہ کتاب کی جگہ پر جمعیت حضرت علامہ فضل الرحمن نورانی صاحب رحمہ اللہ کی بے حد شکر گزار ہے کہ ان کے نام سے اشاعت کتاب کی اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ان کے علم میں عمر میں برکت و عطا فرمائے۔ اوسر نو کتابت کے بعد اس کتاب کی کچھ کسر ملحقہ ایسے میں ہماری نظر جمعیت کے تحت جاری شبیہ درس افتاحی کلاسوں کے مدرس اور ادارہ علوم احمدیہ سے فارغ حضرت علامہ محمد عتیق راشدی صاحب پر پڑی موصوف نے نہ صرف اس کتاب کی دوبارہ کچھ ہماری خواہش پر اس کتاب کا پیش لفظ بھی تحریر فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ علامہ عتیق راشدی صاحب کی بھی عمر میں علم میں اور اعلیٰ میں خیر و برکت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

پیش لفظ

۷۸۶

۹۳

فہم میں ہوگا ہمارا داخلہ اس شان سے
یا رسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

الحمد لله والصلوة والسلام على رسوله محمد وآله وأصحابه أجمعين

کئی برسوں سے ایک خیال جتنا تھا کہ نعرۂ رسالت پر عمومی درجہ کی کوئی کتاب ہوئی جائے کہ جس سے عوام کو قناعت ہو جائے اور وہ کتاب ایک نچوڑ کی صورت بھی ہو کہ توالہ جات تلاش کرنے کے اعتبار سے علامہ کا مرقع بھی رہے۔

حضرت کی کتاب مطالعہ میں آئی، چہ کہ خوشی بھی ہوئی اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اس کتاب کے بارے میں حالات کے دلائل اثرات کس قدر کارفرما رہے ہیں۔

کتاب میں شائستگی کے دو پارہ سر پارہ ہونا اس کتاب کی نواہی مقبولیت کی دلیل بھی ہے اور اس کتاب کی نواہی مقبولیت کی پچھان بھی۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان نے کچھ کام کیا ہے۔ یہ بھی ایک کارنامہ ہے کہ جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان مفت اشاعت کا کام بھی کر رہی ہے اور یہ اس کی 108 ویں کڑی ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اعلان حق پر ہمیشہ اوست فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

فقیر اشرفی سرکار
محمد عتیق راشدی

عرض ناشر

سیدی قبلہ والد گرامی نور اللہ مرقدہ کا یہ عظیم
رسالہ عشاقان رسول کی نظر و قلب کو تسکین بخشنے
والا گلستان رسول کی جہانوں کے پر غچے اڑانے کے
لیے بہت مفید ہونے کے باعث کئی بار شائع ہونے کے بعد
ایک دفعہ پھر شائع ہو رہا ہے۔

اصل مسودہ کافی بوسیدہ ہونے کی وجہ سے حوالہ جات کی
تسلی ضروری تھی اس سلسلہ میں استاد محترم علامہ محمد
رمضان بند یا لوی زید مجدہ نے بھرپور اعانت فرمائی۔
قارئین کرام کی سہولت کے لیے ماخذ و مراجع سے مستفید
کچھ بھی رقم نے اضافہ کیا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مذہب مہذب مذہب حق
اہلسنت و جماعت پر قائم و دائم رکھے۔ آمین

محمد فضل الرحمن نورانی

تقریظ

از

استاذ العلماء، شیخ الحدیث و التفسیر علامہ

غلام رسول رضوی صاحب مدظلہ العالی

لَحْمِدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی
سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَ اٰلِهٖمُ الْمُرْسَلِينَ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِينَ۔
اٰمِيْنَ

میں نے فخر بمرسالت کے اثبات میں مذکور تحریر بغور دیکھی اس میں
اتمام حوالہ جات و دلائل قاطعہ اور مستند ہیں اس پر امت کا اجماع اور اتفاق
ہے۔ بعض کا تعصب کی وجہ سے انکار اجماع کے منافی نہیں ہے۔

جبکہ منکرین کے پیشوا بھی سید عالم ﷺ کو مخاطب کر کے نعرہ رسالت
پڑھتے رہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر دے اور ان کی قبر کو منور فرمائے۔ آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دلیل نمبر ﴿3﴾

قرآن مجید میں ہے:-

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ

یعنی رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا ذخیرہ اور جبرام نام میں ایک دوسرے کو پکارتے ہے۔

(پارہ نمبر ۱۸، رکوع ۱۵)

اس آیت کی تفسیر میں سعید بن جبیر اور مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا:-

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ فِي رُفْقٍ وَ لَنْ يَدْعُوَكُمْ لَوْ لَا يَحْتَمِلُ بَعْضُهُمْ

بعضی بعض کے ساتھ ایک دوسرے کو اس کا نام لے کر گرج دار لہجہ میں پکارتے ہو اس طرح کہ میں اس کے ساتھ ہوں اور وہ پکارو کہ آپ کی صفات عالیہ کا ذکر کر کے نبی کے ساتھ یا رسول اللہ پکارو۔

(تفسیر قرطبی صفحہ ۳۳۲ جلد ۱۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دلیل نمبر ﴿4﴾

عاطل جاری علیہ الرحمۃ الباری اور مشر صادی علیہ الرحمۃ نے کہا:-

هَذَا فِي حَيَاتِهِ وَ كَذَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فِي جَمِيعِ مَخَاطِبَاتِهِ

یہ تم آپ کی حیات ظاہرہ کے ساتھ گفتگو میں، بعد وفات بھی ادب کے ساتھ پکارنا،

ضروری ہے۔

غلام رسول رضوی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
تَعْلَمُونَ وَ نُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اُتَابَعْتُ!

اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ کو پکارنا (یا رسول اللہ، یا نبی اللہ وغیرہ کہنا) جائز ہے، شرک نہیں۔

دلیل نمبر ﴿1﴾

قرآن مجید میں:-

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ، يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

کہہ کر ندا فرمائی گئی ہے۔ اور جو کام اللہ تعالیٰ کرے وہ شرک نہیں ہوتا قرآن شرک کی قطعاً نہیں دیتا۔

(پارہ نمبر ۲۰، رکوع ۳۱، ۳۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دلیل نمبر ﴿2﴾

قرآن مجید میں ہے کہ رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قیامت تک پیدا ہونے والی امت کو یا عبادی کہہ کر پکارا ہے تو اس کے جواب میں امتی یا رسول اللہ کہہ سکتے ہیں۔

تو وہ شرک تھا نہ یہ شرک ہے۔

(پارہ نمبر ۲۳، رکوع ۳)

(شرح شفا، صفحہ ۳۸۶، جلد ۳، تفسیر صاوی صفحہ ۱۲۳، جلد ۳)

☆ ☆ ☆

☆☆☆☆

دلیل نمبر ﴿5﴾

نَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

یعنی اعراف والے (جو مشرک نہیں موحّد ہیں، کافر نہیں مومن ہیں) جنتیوں کو پکاریں گے۔ سلام علیکم۔ سلام تم پر، جس سے السلام علیک یا رسول اللہ پکارا نہ بدردہ ہوئی ثابت ہوا۔

(۱۲) (۱۳)

[illegible]

دلیل نمبر ﴿6﴾

رسول
کرنے کا حکم دیا:

رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر زمانے کے ہر نمازی کو اس طرح کی سلام عرض

اے محمد! اللہ تو تعلیموں کا علم لکھنے والی کتاب ہے اور وہ تم کو تعلیم دینے والا ہے۔

السلام عليك أيها النبي

اے اللہ کے نبی آپ پر سلام ہو۔

(مكتوبة على ٨٥)

نہ وہ کفر تھا اور نہ یہ کفر ہے۔

$$\frac{f_1}{g_1} \sim_{\text{rat}} \frac{f_2}{g_2} \iff \frac{f_1}{g_1} - \frac{f_2}{g_2} = \frac{0}{1} \in \langle 0 \rangle$$

دلیل نمبر ﴿7﴾

امام مالک علیہ الرحمہ نے فرمایا:-

لَا تَسْجُدُوا لَهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِي

تم لوگ میرے بعد میرے سوا اپنے اعتراف کا نشانہ نہ بننا۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۵۵۴)

الطہر اس میں ہے۔

الخطاب للخاصرين في الدين من بعدي

اس حدیث میں قیامت تک پیدا ہونے والی امت کو دین میں حاضر کر کے خطاب

فرمایا گیا ہے۔

(نہر اس شرح الشرح ص ۵۴۸)

جو لوگ ابھی پیدا نہیں ہوئے انہیں دین میں حاضر کر کے خطاب کرنا درست ہے تو۔

آگے دو عالم شاید اعظم ﷺ کو روحانی طور پر حاضر جان کر نہ اکرے (یا رسول اللہ

ﷺ) کہنے میں کون سی قیامت ہے؟

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 11

منصور القدس ﷺ جب کسی پتھر یا درخت کے پاس سے گزرے تو وہ کہتا۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

(سیرۃ علیہ صفحہ ۲۱۳ جلد ۱/المختصر شریف صفحہ ۵۴۰)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 12

آگے دو عالم ﷺ نے فرمایا:

جب کسی کی سواری گم ہو جائے تو وہ بلند آواز سے کہے۔

يا عباد الله اخصروا

اے اللہ کے بندو! سواری روکو۔

(حیاء الحجج ابن صفی ۳۱۹ جلد ۱)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 13

آگے دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جب غیر آباد جگہ میں کوئی حادثہ پیش آئے تو یہ

وکیلہ پڑھے۔

اعينوني يا عباد الله اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔

(نزل ۱۱۱ برابر صفحہ ۳۳۵)

یہ کلمہ ہر وقت پڑھنا اللہ تعالیٰ کے سب سے اعلیٰ و پیارے بندے ہیں اس لیے

یہ کلمہ ہر وقت پڑھنا اللہ تعالیٰ کے سب سے اعلیٰ و پیارے بندے ہیں اس لیے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 14

منصور اکرم ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو دیکھ کر فرمایا۔

يا مُحَمَّدُ اِنِّي اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ

اے بہت زیادہ سراسر ہے ہوئے تغیر! میں آپ کے وسیلے سے آپ کے رب کی طرف

متوجہ ہوتا ہوں۔

(ابن بابہ صفحہ ۱۰۰/شفا صفحہ ۲۱۳ جلد ۱)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 19

شعروہ و شاخ کرام کا معمول ہے کہ دامِ اقدس سنتے ہی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ پڑھتے ہیں۔

(مقاصد حنیفہ صفحہ ۳۸۵-۳۸۴)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 20

مجدد النبی علی الرحمہ تقبیل اہبا میں (اگوٹھے چومنے کا عمل) فرمایا کرتے ہیں۔

قُوَّةُ عَيْنِي بَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پڑھا کرتے تھے۔

(جواہر مجددیہ صفحہ ۵۲)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 21

سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا۔

يَا اللّٰهُ اَلَا اللّٰهُ كَيْ بَعْدَ سَبِّ فَنُفِّلَ وَتَجِدِي بِهِ سَبًّا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

(افضل السلوات للنبیانی صفحہ ۱۱۰)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 22

دلیل نمبر 15

صحابی رسول ابن حنیف ؓ نے یہی وتلیف "یا مُحَمَّدُ" ایک حاجت مند کو بتایا اس نے عمل کیا تو خلیفہ وقت حضرت سیدنا عثمان بن عفان ؓ نے فی الفور اس کی حاجت پوری فرمائی۔
(انجاء الایمان، حاشیہ ابن ماجہ صفحہ ۱۰۰/۱۰۱) (تجہ اللہ علی العالمین صفحہ ۳۳۸، جلد ۲)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 16

صحابی رسول ابن حنیف ؓ اور ان کے بیٹے "يَعْلَمُونَهُ النَّاسُ" اہل حاجت کو اسی وتلیف کی تعلیم دیتے تھے۔

(حیم الریاض صفحہ ۱۰۶، جلد ۳)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 17

کیتر بن محمد مرض و بیلہ میں مبتلا ہوئے، حکیم نے کہا یہ مرض لاوا ہے انہوں نے "یا مُحَمَّدُ اَلَيْهِ الْوَجْهُ بَكَ اَلَيْ رَيْكَ" پڑھا تو ہلکے ہو گئے۔

(تجہ اللہ علی العالمین صفحہ ۱۰۰، جلد ۲)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 18

سیدنا ابو بکر صدیق ؓ نے اذان میں "یا اقدس بن کر اگوٹھے چومے اور

"قُوَّةُ عَيْنِي بَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ" پڑھا۔

(روح البیان صفحہ ۲۲۹، جلد ۱، جلالین صفحہ ۳۵، حاشیہ نمبر ۱۳)

رسول کریم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر مظلوم و مظلوم پر جو مظلوم سے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر:-

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

کہے گا تو میں جواب دوں گا:-

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بَيْتَ اللَّهِ

(تفسیر عزیزی قادی سورۃ البقرہ، صفحہ ۶۳/۴)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿23﴾

کنز العمال میں ہے کہ ان میں سے م اقدس سنتے ہی آنگوٹھے آنکھوں پر رکھ کر:-

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

پڑھنا مستحب ہے۔

(طحاوی صفحہ ۱۲۲/۱۲۳، شامی صفحہ ۲۹۳، جلد ۱۰)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿24﴾

سیدنا آدم علی نبی و علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جو مظلوم پکارے گا:-

يَا اٰخَمَدُ يَا اٰخَمَدُ هَذَا رَجُلٌ مُنْطَلِقٌ بِهٖ اِلَى النَّارِ

اے احمد! اے احمد! اس آدمی کو جہنم کی طرف لے جایا جا رہا ہے، اے چمراؤ۔

(القول البدیع، صفحہ ۱۲۳)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿25﴾

حضور اقدس ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ و شریف لائے تو مسلمان مرد و عورتیں،

بچے، خدام سب کے سب بچوں پر چڑھ کر گلیوں میں پھیل کر:-

يُنَادُوْنَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

بار بار بلند آواز سے کہتے تھے یا محمد یا رسول اللہ۔

(مسلم شریف صفحہ ۲۱۹، جلد ۲)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿26﴾

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا پاؤں بن ہو گیا تو انہوں نے:-

فَصَاحَ يَا مُحَمَّدُ

یا آواز بلند "یا محمد" پکارا تو پاؤں ٹھیک ہو گیا۔

(شفا، صفحہ ۱۸، جلد ۲/الادب المفرد، صفحہ ۲۵)

یہ تمام حدیثیں صحیحہ ہیں۔ معنی یہ ہوئے:-

اے بہت درد ہے ہوئے نظیر، میں فریاد کرتا ہوں میری فریاد کو کھینچے۔

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿27﴾

عائشہ بن عباس رضی اللہ عنہا نے کہا:- میں جب مسجد میں داخل ہوتا ہوں تو:-

"السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ" کہتا ہوں۔

(تیمم بار پائش، صفحہ ۳۶۵، جلد ۳)

☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿31﴾

آنحضرت ﷺ کے وہ سال شریف کے بعد صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حاضر پارگاہ ہو کر عرض کیا۔

السلام عليك يا رسول الله

(تجوید الحواک، صفحہ ۲۳۰، جلد ۱)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿32﴾

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باصرین اکبر ﷺ کے جنازہ کو رؤسا فور کے سامنے لے جا کر عرض کیا۔

السلام عليك يا رسول الله

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ ﷺ کے پیلو میں دفن ہونے کی اجازت مانگتے ہیں، آواز آئی۔

أفصلوا الحبيب إلى الحبيب

دوست کو دوست کے پاس پہنچا دو۔

(تجوید کبیر، صفحہ ۸، جلد ۲۱/۲۲، نزہۃ المجالس، صفحہ ۱۷۱، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿33﴾

ابو بکر بن عبد اللہ علیہ الرحمۃ نے خواب دیکھا کہ نبی رحمت ﷺ نے شبلی (علیہ الرحمۃ) کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور اس شفقت کی وجہ یہ بتائی کہ شبلی نماز کے بعد "سورۃ توبہ" کی آخری دو آیات پڑھ کر تین دفعہ "صلی اللہ علیک یا محمد" پڑھتا ہے۔

دلیل نمبر ﴿28﴾

کعب بن الاحبار رضی اللہ عنہ کا معمول تھا کہ:-

إذا دخل و إذا خرج

کہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو بھی اور جب نکلے تو بھی:-

"السلام عليك ايها النبي" پڑھتے۔

(شفا، صفحہ ۵۳، جلد ۲/۳، الریاض، صفحہ ۳۶۵، جلد ۳)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿29﴾

نبی رحمت ﷺ سے ایک شخص نے ملک دمشق کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے اسے وطنہ بتایا کہ جب تو گھر جائے تو سلام کہہ پھر میری بارگاہ میں بھی سلام پیش کر پھر سورۃ اخلاص پڑھ۔

اس نے یہ عمل کیا تو چند دنوں میں ملک دست کے بجائے فراغت دست ہو گیا۔

(جلال الاہنام، صفحہ ۲۵۵، التاج، الریاض، صفحہ ۳۰۰، جلد ۳)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿30﴾

عاطل قادری علیہ الرحمۃ الباری نے فرمایا:-

لأن زوجة عليه السلام خاضعة في بيوت أهل الأسلام

سید عالم ﷺ کی زوجہ مسلمانوں کے گھروں میں بیروت ہو جودہی ہے۔

(شرح شفا، صفحہ ۳۶۲، جلد ۳)

لہذا اگر میں داخل ہوتے وقت "السلام علی النبی" کی طرح "السلام علیک ایہا النبی" پڑھتا بھی درست ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دلیل نمبر ﴿37﴾

اِن عرضی اللہ تعالیٰ نے کہا ہے فرمایا جب کوئی حاضر ہو جاوے تو اس کے لیے مسنون طریقہ یہ ہے کہ روضہ انوری کی طرف منہ اور کعبہ معظمی کی طرف پشت کر کے عرض کرے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

(مسند امام اعظم، صفحہ ۱۲۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دلیل نمبر ﴿38﴾

سب سے پہلے (اِن عرضی اللہ تعالیٰ نے کہا) خود ستر سے آتے تو روضہ اقدس پر حاضر ہو کر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

(مسند امام اعظم، صفحہ ۱۲۶، حاشیہ نمبر ۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دلیل نمبر ﴿39﴾

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ روضہ اقدس پر حاضر ہو کر آواز دی۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ائِنْ رَجَعْتُمْ فَلَ اتَّخَذَ بَيْنَا وَبَيْنَكُمْ

اے لوگو! آیت اللہ کا حج کرو۔ قیامت تک جتنے پیغمبر ہوں گے سب نے سن لیا۔ جن کی

قسمت میں حج تھا انہوں نے جواب میں کہا: "لَبَّيْكَ"

(تفسیر ابن کثیر، صفحہ ۲۱۶، جلد ۳/ بخاری شریف، صفحہ ۷۷، حاشیہ ۵)

(القول البدیع، صفحہ ۷۷، جلد ۱، الاذنیہ، صفحہ ۲۵۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دلیل نمبر ﴿34﴾

اِن عرضی اللہ تعالیٰ نے کہا ہے اِن الفاظ درود شریف پڑھتے تھے۔

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

(القول البدیع، صفحہ ۲۲۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دلیل نمبر ﴿35﴾

صحابی رسول ابو الدرداء رضی اللہ عنہ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہی الفاظ سلام عرض کرتے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

(القول البدیع، صفحہ ۱۸۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دلیل نمبر ﴿36﴾

ایک اعرابی نے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر عرض کیا۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا قُلْتَ سَمِعًا

یعنی یا رسول اللہ! آپ نے جو فرمایا ہم نے سنا اس وقت آپ سے بخشش کا سوال ہے۔

فَوَدِدْتُ مِنْ قَبْرِهِ قَدْ غُفِرَ لَكَ

تو قبر سے آواز آئی کہ تیری بخشش ہوگئی۔

(تفسیر ہدایک، صفحہ ۲۳۳، جلد ۱)

دلیل نمبر ﴿42﴾

سیدنا صدیق اکبر (ؓ) کے حکم سے جب سیدنا کذاب سے جنگ ہوئی تو میدان جنگ میں سجاد کرام ہا آواز بلند بلور شعار ہا بار "یا محمد" کہتے تھے۔

(الہدایۃ والنبیایۃ صفحہ ۳۲۳، جلد ۶)

"شعار" اس لفظ کو کہتے ہیں جو ایک فوج اگلے پکس میں مقرر کرکس تا کہ دوست دشمن میں تمیز ہو جائے یعنی سجاد کرام نے مقرر کر لیا تھا کہ جو "یا محمد" کہے اسے مسلمان سمجھا جائے اور جو نہ کہے اسے کافر جان جائے۔

(تاجوس صفحہ ۲۸۱/اصراع صفحہ ۱۸/الغات حدیث، صفحہ ۸۵ ش)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿43﴾

سیدنا ابوبکر صدیق (ؓ) نے جو ایک وقت میں موقع جنگ مسلمانوں کا "شعار" یہ تھا۔

یا مُحَمَّدُ اَفْ اَنْتَ مُنْضَوْرُ اَنْتَکَ اَنْتَکَ

اے محمد! تو چمک رہا ہے جیسے چاند بابر بار بار جاتا رہا ہے، جن کے لیے ہمیں اس وقت ترقی تھی، ہا اپنی اس شکل خدائی امت کی مدد کر دے۔

(فتوح الشام للواقعی، صفحہ ۱۶، جلد ۱)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿44﴾

یہاں کی جنگ میں ایک رات سجاد کرام سخت مشکل میں مبتلا ہوئے۔

كَانَ شَعَارُ الْمُؤْمِنِينَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا نَصْرَ اللَّهِ أَنْوَلُ

اس رات ان حضرات کا شعار یہ تھا کہ "یا محمد یا محمد" کہہ کر پیادے سے پیادے کو پکار دیتے اور

ایک کہنے والوں میں نبی اکرم (ؐ) بھی تھے آپ (ؐ) کو پکارا بھی گیا اور آپ (ؐ) نے جواب بھی دیا۔

بلکہ آپ اپنے چہرہ کرم حضرت الیاس علیہ السلام کی پشت میں بھی ایک کہتے اور وہ سنتے تھے۔
(حیات النبیان صفحہ ۱۱۵، جلد ۱)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿40﴾

جب آپ معراج کی رات سیدنا موسیٰ علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر انوار پر پہنچے تو قبر میں نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے نماز ہی میں کہا۔

اَفْهَدْ اَنْکَ رَسُوْلُ اللّٰه

یعنی یا رسول اللہ میں آپ کی رسالت کی کوئی دیتا ہوں۔

(الانوار المحمدیہ صفحہ ۱۲۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿41﴾

سیدنا ابراہیم، سیدنا موسیٰ اور سیدنا عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام نے جو اہل بیت سے کربلا میں الفاظ سلام کیا۔

السَّلَامُ عَلَیْکَ يَا اَوَّلَ . السَّلَامُ عَلَیْکَ يَا اٰخِرَ . السَّلَامُ عَلَیْکَ يَا حَاضِرَ

(الانوار المحمدیہ صفحہ ۳۳۳)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿47﴾

صحابی رسول سیدنا زبیرؓ نے عرض کیا:-

أَمِنْتُ عَلَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَرَمِ
فَأَنَّكَ أَمَرْنَا نَرْجُوهُ وَ نَسْتَعِظُ

یا رسول اللہ! اگر وہاں ہم پر احسان فرمائیے۔ ہم آپ کے کرم کے امیدوار ہیں۔

(سیرۃ ابن ہشام، صفحہ ۳۰۶، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿48﴾

ایک دوسرے صحابی نے عرض کیا:-

وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا الْيَكُ فَرَاؤُنَا
وَأَكُنْ فَرَاؤُ النَّاسِ إِلَّا إِلَى الرَّسُولِ

یا رسول اللہ! آپ کے سوا ہمارا کوئی ہے جس کے پاس مصیبت میں بھاگ کر جائیں
اور وہ لوگ اس کے سوا کوئی کسی سے بننا نہیں چاہتے؟

(تہذیب اللہ، صفحہ ۲۳، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿49﴾

سیدنا عباسؓ نے کہا:-

يَا بَرِّدُ فَإِذَا الْخَلِيلُ يَا سَيِّدَا
لِعَضْمَةِ النَّارِ وَ هِيَ تَخْشَعُ

اے برید! علیہ السلام کی خشتک کے ذریعے اور اے بجزکتی ہوئی آگ سے ان

"نَصْرُ اللَّهِ الْفَوْزُ" کہہ کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی دعائیں کرتے۔

(فتوح الشام، ۲۱۸، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿45﴾

ایک دفعہ عبد قاروقیؓ میں نقطہ پڑ گیا تو ایک شخص نے روضہ عالیہ میں حاضر ہو کر عرض کی:-

اَسْتَشْفِي لَا مُشْكَ

یا رسول اللہ ﷺ! مٹی امت کے لیے بارش کی دعا کیجئے۔

آپ ﷺ نے خواب میں بارش کی بشارت دی۔

(تہذیب اللہ، صفحہ ۳۳۰، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿46﴾

آنحضرت ﷺ کے وصال شریف کے بعد مسطورات کی مجلس "تحفہ" میں سیدہ
اقسامہؓ فاطمہ الزہراءؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے درود مجیدہ پڑھا۔

يَا حَافِظِ الرَّسُولِ الْفَيَّارِكِ ضَوْفِ

صَلَّى عَلَيْكَ مَنَزِلُ الْقُرْآنِ

اے رسولوں کے خاتم! اے بابرکت روشنی والے! آپ پر قرآن اتارنے والے رب

کا درود ہو۔

(الروض الاثرب، سیرۃ ابن ہشام، صفحہ ۳۸۰، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿57﴾

علامہ سیبوی علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

أَنْتَ الشَّفِيعُ وَ إِمَامُنِي مُعَلَّقَةٌ
وَ قَدْ رَجَوْتُكَ يَا ذَا الْفَضْلِ تَشْفَعُ لِي

یا رسول اللہ! آپ شفیع المذنبین ہیں، میری آرزو نہیں آپ سے وابستہ ہیں۔ اے فضیلت والے
آقا! میں امید رکھتی ہوں کہ آپ میری شفاعت فرمائیں گے۔

(خلاصۃ الوفاء، صفحہ ۸۵)

دلیل نمبر ﴿58﴾

علامہ سیبوی علیہ الرحمہ نے روئے القدر کے سامنے عرض کی:-

یا رسول اللہ! ایک دن میں دو رقا تو روح کو ناب بنا کر کھپا کرتا تھا۔ وہ میری طرف سے
سودا میں سے ایک تھی۔ اب جب کہ حاضری کی دولت میرے تو آپ دست اقدس
ظاہر ہوا، یہ ایک دہم سے ہونے لگتی ہے سعادت پائیں۔ فوراً دست اقدس ظاہر ہوا جسے شیخ نے

(نہیم الریاض، صفحہ ۳۳، جلد ۳)

دلیل نمبر ﴿59﴾

امام ابن حجر المذنبی علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا جَدَّ الْخَسَنِ
مَنْ شَفِيعِي يَا إِمَامَ الْخُرَمَنِ

و يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ وَ يَا خَيْرَ وَاهِبٍ

آپ پر اللہ کا درود ہو، اے بہترین امیدوار، اے بہترین صاحب عطا۔
(الحیاء، ص ۱۵۶)

دلیل نمبر ﴿55﴾

شمیر تحریر ایک آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی علیہ الرحمہ نے جزیرواٹھ بیان میں عرض کی:-

يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ الرَّحْمَ عَلِي
مَنْ لَا لَهَ فِي الْعَالَمِينَ رِثَاءَ

اے رحمت عالم! اس شخص پر رحم کیجئے، جس کے لیے زمانے میں کہیں رحم نہیں۔

(الثورۃ، البندیہ)

دلیل نمبر ﴿56﴾

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا پند یہ شعر:-

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ يَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مَنْ وَجَّهَكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ نَوَّرَ الْقَمَرُ

اے صاحب جمال اور سب آدمیوں کے سردار و ظہیر! آپ ہی کے روش تاباں سے چاند نے روشنی
پائی۔

(تفسیر عزیزی، پارہ نمبر ۱۳، رد صفحہ ۳۷۰/فارسی ۲۲۷)

شیخ سعدی علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

چہ وصف کند سعدی : تمام

علیک السلوٰۃ اے نبی و السلام

یا رسول اللہ! سعدی ناقص ہے آپ کی قربانیت کا حق کس طرح ادا کرے۔ یا نبی اللہ

آپ پر درود سلام ہو۔

(یوسف خان صفحہ ۱۱)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿63﴾

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی مثال سعدی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی:-

اے فرشتہ! ہم! یہی ہیں آپ پر قربان، آپ اللہ تعالیٰ کے امین ہو اور ساری مخلوق کے رسول۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ صفحہ ۳۲۸، جلد ۳)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿64﴾

صحابی رسول حضرت دارن بن صفویدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی:-

یا رسول اللہ! آپ کی خدمت میں میری سواری دوڑ کر آئی، اس نے عثمان سے طرح

تکب و دراہ طے کی جس کے دائیں بائیں درخت ہی درخت ہیں۔

(الاصابہ صفحہ ۳۳۶، جلد ۳)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿65﴾

اے اللہ تعالیٰ کے رسول! اے سیدنا حسین کے، جان اسے دونوں حرموں کے امام

میری شفاعت فرمائیے۔

(اصول الکبریٰ صفحہ ۲۶)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿60﴾

امام شرف الدین یوسف علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

یا ارحم الخلق مالی من الود بہ

سواک عند خلؤل الحادث العقم

اے سب مخلوق سے زیادہ رحم فرمانے والے پیغمبر! مسیتوں کے عام زول کے وقت

آپ کے سوا میرے لیے کوئی جگہ نہیں جہاں پناہوں۔

(قصیدہ برود شریف صفحہ ۳۳، رسوین فصل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿61﴾

العارف العصری علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

اَلَا یَا رَسُوْلَ اِلٰہِ الْوَحٰی

ہٰذَا بِہِ اللّٰہُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ

یا رسول اللہ! آپ ہی کے فضیل اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہر گرامی سے بچایا اور جان بخشی۔

(شہداء الریاض صفحہ ۳۰۵، جلد ۱)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿62﴾

مولانا عبدالرحمن جامی علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

يَا نَبِيَّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَتَمَّا الْفُلُوزَا وَ الْفَلَاحِ لَدَيْكَ

اے اللہ کے نبی! آپ پر سلام ہو جو فلولان آپ ہی کی بارگاہ سے ملتی ہے۔

(سلسلۃ الذہب، صفحہ ۱۳/ روح البیان، صفحہ ۱۵۲ جلد ۱)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿66﴾

نبی مولانا عبدالرحمن جامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:-

ز مجھدی بر آمد جان عالم

نورختم یا نَبیَّ اللَّهِ نَوْرُخْتَم

جہاں کے سب جہان کی جان نکلتے کو ہے، اے اللہ کے نبی! نور فرمائیے اور نور فرمائیے۔

(زیلجائیں جلد)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿67﴾

مولانا احمد قاسمی علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

یا مولائی! اے میرے آقا (بیاد سے خبر) مجھ پر رحم کیجئے، مدد دیجئے، کرم فرمائیے، کیونکہ آپ کے سوا میرے لیے کوئی جانے پانے نہیں۔

(اخبار الاخیار، صفحہ ۱۳۶)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿68﴾

شیخ الحدیث مولانا الشاہ عبدالحق محدث دہلوی (حق) علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

خرام در غم جہر جمال یا رسول اللہ

جمال خود نما رجمہ بجان زار شیدا کن

صورت کہ باشد یا رسول اللہ کرم فرما

بلطف خود سر و سامان جمع بے سرو پا کن

یا حق عدو تصدیق خرام چنایش را

کہ احوال تو معلوم ست اعجاز کن یا کن

یا رسول اللہ! آپ کی جہاں میں خراب حال ہو چکا ہوں۔ چہرہ انور دکھائیے۔ عاشق

زار کی جان پر رحم فرمائیے! یا رسول اللہ! مجھ پر بہر صورت کرم کیجئے۔ مجھ تاجہ حال کے نکھرے

ہوئے اسباب کو تہیب دیجئے۔ اے حق! دھر آ خدام والا کی مع خراش نہ کر۔ میرے تمام احوال

مختصرات معلوم ہیں تو انہیں آپ کے سامنے پیش کرے یا نہ کرے۔

(اخبار الاخیار، صفحہ ۳۲۳)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿69﴾

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم

(کتوبات شیخ براخبار الاخیار، صفحہ ۳۱۶)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿70﴾

چودھویں صدی کے مجدد برحق مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ نے عرض کی:-

رَسُولُ اللَّهِ أَنْتَ بَعُثْتَ حَبِشًا

مَكُونُفًا رَحْمَةً حَضُنًا حَصِينًا

نُحَوِّلُنِي الْعَدِي حَيْدًا مَيْدًا
أَجُودُنِي يَا أَمَانَ الْخَالِفِيَا

یا رسول اللہ! آپ ہم میں کرم و رحمت اور قوی محافظ بن کر مہوٹ ہوئے۔ مجھے منسوب
کئے مجھے دشمن ڈرتے ہیں۔ اے خوفزدہ غلاموں کو امن دینے والے! کافرا! میری فریاد کو پہنچئے۔
(قلوٹی روضیہ صفحہ ۳۰ جلد ۱)

دلیل نمبر ﴿71﴾

حاجی امداد اللہ مہاجر کی علیہ الرحمہ عرض کی:-

جہاز امت کا حق نے کر دیا آپ کے باقوں
بس اب چاہو ڈو یاؤ یا تراؤ یا رسول اللہ

(گزارش حضرت مہدی ۷)

دلیل نمبر ﴿72﴾

مشہور دیوبندی عالم شریفی اتھنی کتاب میں لکھتا ہے:-

الضَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمَا جَاءَ فِي شَيْءٍ كَثِيرٍ
(امام اہلبیت علیہ السلام)

دلیل نمبر ﴿73﴾

انہی موصوف نے اپنے سر پر تہذیب دی کہ:-

"اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ" اکیس بار پڑھ کر "رود" الضَّلَوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللہ تین بار پڑھے

دلیل نمبر ﴿74﴾

حاجی امداد اللہ مہاجر کی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:-

آنحضرت ﷺ کی صورت مثالیہ کا تصور کر کے رود و شریف پڑھے اور بائیں طرف
"یا احمد" اور بائیں طرف "یا محمد" اور دل میں "یا رسول اللہ" ایک ہزار بار پڑھے۔ ان شاء اللہ
بیواری یا خواب میں زیارت ہوگی۔

(ضیاء القلوب، صفحہ ۳۹)

دلیل نمبر ﴿75﴾

شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-
تَلِّیْہُ عَلَی رِجْلِہِ نَافِلٌ جَدِّہُ عَلَیہِ السَّلَامُ
تَلِّیْہُ عَلَی رِجْلِہِ نَافِلٌ جَدِّہُ عَلَیہِ السَّلَامُ

(امام اہل حجاز، صفحہ ۳۸)

دلیل نمبر ﴿76﴾

سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ نے میدان کربلا میں عرض کی:-

يَا مُحَمَّدًا يَا مُحَمَّدًا صَلِّ عَلَيَّكَ اللَّهُ

یعنی یا رسول اللہ! یا رسول اللہ! ہماری فریاد کو پہنچئے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر آئیں۔

دلیل نمبر ﴿80﴾

جزیرہ وتر کا ایک مسلمان قیدی جیل خانہ میں:-

كَانَ يَسْتَعِثُّ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
حضور اقدس ﷺ سے دعا کرتے ہوئے کہ یا رسول اللہ! کہتا تھا۔

یہ سن گروہاں کے بڑے کافر نے کہا کہ:-

قُلْ لَهُ يُتَحَذَّرُ

اپنے رسول سے کہہ کہ تجھے یہاں سے چھڑا دے اور اسے تو کسی نے جیل خانہ میں آ کر قیدی کر دیا ہے، انہو! ان کہو۔ جب اس نے ان میں "اٰھلہٗ اَنْ مَحْضٰہٗ اَنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ" سے متعلقہ آیت پڑھی تو انہوں نے کہا کہ ہمیں اور وہ خود بخود جیل خانہ سے باہر آ گیا۔

(بسم الله الرحمن الرحيم، ص ۹۰، جلد ۲)

دلیل نمبر ﴿81﴾

ایک دوسرے مسلمان قیدی نے کہا کہ کاغذ بادشاہ کا جہاز دور یا میں بھنٹ گیا۔ تین ہزار آدمیوں نے زور لگایا مگر جہاز نہ نکل سکا۔ پتا غرض مسلمان قیدیوں سے کہا کہ تم جہاز نکالو۔

فَقُلْنَا يَا جَمْعَتَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

ہم مسلمان قیدیوں نے مل کر یا رسول اللہ کا نعرہ لگا کر زور لگایا تو جہاز باہر آ گیا حالانکہ ہم صرف چار سو بیچاس تھے۔

(تجارت العرب، صفحہ ۴۱۰، جلد ۲)

$\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

دلیل نمبر ﴿77﴾

امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ :-

ایک دفعہ تین عازموں کو رومی کا فروں نے گرفتار کر لیا تو انہوں نے پا آواز بلند کیا۔ "یا محمد! اے بہت سرا ہے ہوئے تغیر ہماری فریاد کو پہنچو۔"

(شرح المصدر، صفحہ ۸۹)

$$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m v^2 \right) = \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m \dot{x}^2 + \frac{1}{2} m \dot{y}^2 + \frac{1}{2} m \dot{z}^2 \right)$$

دلیل نمبر ﴿78﴾

درویشی کی مشہور کتاب "دلائل الخیرات" کے صفحہ ۱۳ میں ہے:-

هَذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ

یعنی یا رسول اللہ! درود آپ کے حق کی تعظیم سے ہے۔

اصول و فروع اسلامیات و فقہ اسلامی (۲۸۶)

☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿79﴾

الشیخ عبدالقادر بغدادی الصدیقی علیہ الرحمہ نے فرمایا:-

مصیبت کے وقت درج ذیل درود شریف ہزار بار پڑھنے سے مصیبت ٹل جاتی ہے۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُ حِينَئِذٍ أَذْرَحُنِي

(افضل اصولت، صفحہ ۱۵۵)

دلیل نمبر 82

حضرت ابو یونس علیہ الرحمہ کو معلوم ہوا کہ دوسو عطا ماکہ امیر ہلدی نے گرفتار کر لیا ہے ابو یونس نے ان کی رہائی کے لیے حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں بدیں الفاظ فریاد کی۔

یا احمذہ یا مَحْمُذہ یا ابا القاسم یا خاتم النبیین یا سید المرسلین یا من جعلہ اللہ رحمۃ للعالمین

تو خواب میں رسول اکرم ﷺ نے بشارت دی کہ۔

غدا یُطْلَقُونَ اِنْ شَاءَ اللہ

کل بفضلِ تبتلی رہا ہو جائیں گے۔

چنانچہ صبح ہوتے ہی سب رہا کر دیئے گئے۔

(چند اللہ صفحہ ۴۱۰، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 83

حضرت ابو احق نے کہا کہ ایک دفعہ میرا اونٹ گم ہو گیا۔ اٹاش میرے بارہ چور تھاقور میں نے مدینہ طیبہ (سلی اللہ تعالیٰ علیہا وسلم) کی طرف منہ کر کے بدیں الفاظ فریاد کی۔

یا سیدہ یا رسول اللہ انا مُسْتَعِیْظُ بِکَ

تو فوراً اونٹ مل گیا۔

(چند اللہ صفحہ ۴۱۵، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 84

حضور اقدس ﷺ نے ابو عبد اللہ سالم کو خواب میں فرمایا جب کوئی تکلیف پہنچے تو مجھ سے بدیں الفاظ فریاد کر۔

اَنَا مُسْتَعِیْظُ بِکَ یا رَسُولَ اللہ

اے اللہ کے رسول! میں آپ کی پناہ پاتا ہوں۔

(چند اللہ صفحہ ۴۱۵)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 85

حضرت ابو سالم مذکور سے یہ واقعہ کراہک زینا نے یاد کر لیا۔ جب وہ مدینہ جاتے ہوئے "رائل" میں آئے تو اس کا مفکیزہ خشک ہو گیا۔ زینا نے پیاس کی شدت میں

اَنَا مُسْتَعِیْظُ بِکَ یا رَسُولَ اللہ

کہا۔ دو گھنٹی بعد ایک شخص نے آکر مفکیزہ پانی سے بھر دیا۔

(چند اللہ صفحہ ۴۱۵)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر 86

حضرت محمد بن سالم علیہ الرحمہ نے کہا میں مدینہ طیبہ (سلی اللہ تعالیٰ علیہا وسلم) کی طرف پیدل گیا۔ راستہ میں جب کمزوری لاحق ہوئی تو عرض کرتے۔

اَنَا هٰی حَیْثُ لَکَ یا رَسُولَ اللہ

اے اللہ کے رسول! میں آپ کا مہمان ہوں۔ فوراً کمزوری دور ہو جاتی۔

(چند اللہ صفحہ ۴۱۵، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿90﴾

ایک صالح نے مواب علیہ عالیہ میں حاضر ہو کر عرض کی:-

يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي جَانَعٌ

اے اللہ کے رسول! میں بھوکا ہوں۔

و میں پر ایک سید صاحب آئے اسے اپنے ساتھ لے گئے۔ کہا: کھانا پھر فرمایا:-

اِنْحِ لَوْ طَلَبْتَ الْجَنَّةَ اَوْ الْمَغْفِرَةَ اَوْ الزَّوْجَا

اے برادر! شہنشاہ رسالت سے صرف پارہٴ بان مانگنا کم بہتی ہے۔ اگر تم آپ ﷺ سے جنت، مغفرت اور رضا مانگتے تو بہتر ہوتا۔

(چند اللہ، صفحہ ۴۳۸، جلد ۲)

دلیل نمبر ﴿91﴾

ایک برقی علیہ الرحمہ نے کہا: جو شخص ستر مرتبہ:-

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پڑھتا ہے اللہ کا فرشتہ اسے پکار کر کہتا ہے: تھو پر اللہ کا درود ہو۔ آج تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

(چند اللہ، صفحہ ۴۳۰/۴۳۱ اور المکملہ، صفحہ ۶۰۱)

دلیل نمبر ﴿92﴾

حضرت یاسین بن ابی محمد علیہ الرحمہ نے کہا ہم مدینہ طیبہ سے "وادئ القراہ" پہنچے۔

جب کہ نے سخت تھکا تو ایک ساتھی نے عرض کی:-

دلیل نمبر ﴿87﴾

حضرت احمد بن محمد علیہ الرحمہ ایک دفعہ کنوئیں میں گر گئے انہوں نے یا حبیبی یا محمد کہا فوراً برآ گئے۔

(چند اللہ، صفحہ ۴۱۵، جلد ۲)

دلیل نمبر ﴿88﴾

صالح بن شوشانے کہا ہم کشتی پر سوار تھے کہ دشمن کے جہاز نے ہمارا قبضہ کیا۔ قریب تھا کہ جہاز کشتی کو ڈوب دیتا میں نے عرض کی:-

يَا مُحَمَّدُ نَحْنُ فِي حَيْثُ هَٰذَا كَالْمُؤَمِّمِ

یا رسول اللہ! آج ہم آپ کے مہمان ہیں۔

کچھ جہاز کا دبان ٹوٹ گیا اور ہم بھرتیت تیس بجے گئے۔

(چند اللہ، صفحہ ۴۳۰، جلد ۲)

دلیل نمبر ﴿89﴾

محمد بن محمود علیہ الرحمہ کو بخارا ہوا تھا۔ انہوں نے ایک دن کتاب الشفاء پینے پر رکھ کر عرض کی:-

لَحْشَتُكَ يَك يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول! میں نے آپ پر بھروسہ کیا کیا کچھ بخارا نہ گیا۔

(چند اللہ، صفحہ ۴۳۰)

دلیل نمبر ﴿95﴾

شیخ بہاؤ الدین شکاری علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ کشف ارواح کا ایک طریقہ یہ ہے کہ "یا احمد" وہی طرف اور "یا محمد" یہاں طرف پڑھے پھر دل میں "یا رسول اللہ" کی شرب لگائے۔
(انتہاء الاخیار قاری، صفحہ ۱۹۹)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿96﴾

محقق مذاہب اربعہ سیدی عبدالوہاب اشرفی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ جب سادات کرام آپس میں محفل پڑھتے ہیں تو میں رسول اللہ ﷺ کی جانب توجہ ہو کر یا رسول اللہ کہتا ہوں اور ان کی اصلاحتوں کا کرتا ہوں۔
(لحائف المہمان، صفحہ ۱۵، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿97﴾

سید عبدالقادر اعجازی نے روزہ انور پر حاضر ہو کر عرض کی، یا رسول اللہ! آپ کا نظام حاضر درپردہ ہے۔ یا رسول اللہ! سنگ بارگاہِ چوکٹ پر کھڑا ہے۔ یا رسول اللہ! آپ کی ایک نظر مجھے ہاسٹی سے مستحفی کر دے گی۔ یا رسول اللہ! آپ کی مہربانی کی ایک جھلک مجھے کافی رہے گی تو روزہ انور سے آواز آتی تو میرا بیٹا ہے اس جہد مبارک کی بدولت منظور نظر ہے۔
(جامع کرامات الاولیاء، صفحہ ۲۱۸، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿98﴾

یا رَسُولُ اللَّهِ نَحْنُ جَمَاعٌ وَ نَحْنُ فِي حِمَاكَ

یا رسول اللہ تم مجھ کو آپ کے مہمان ہیں۔

فی الظہر یدعیہ کی روایاں دستیاب ہو گئیں ہم نے تین دن کما کیں۔

(تجۃ اللہ صفحہ ۳۲۹، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿93﴾

مگر قارئین نے فرمادی کہ۔

یا رَسُولُ اللَّهِ اِنَّ لِيْ اَوْلَادًا جَمَاعٌ

اے اللہ کے رسول! میرے بچے مجھ کے ہیں مجھے آؤ اور دیں تاکہ انہیں دودھ پلاؤں۔

(القول المہدی، صفحہ ۱۲۸)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دلیل نمبر ﴿94﴾

حضرت ابو الجہر نے کہا میں یدِ منورہ پہنچا۔ پانچ دن تک کھانا نہ ملا۔ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! آپ کا مہمان ہوں۔ پھر منبر شریف کے پاس ہو گیا۔ خواب میں حضور ﷺ نے اسلمہ السلام نے رونے لگتی اسی وقت کمانی شروع کر دی۔ آدھی کمانے کے بعد بیدار ہو گیا۔ دیکھا تو باقی آدھی میرے ہاتھ میں تھی۔

(تجۃ اللہ صفحہ ۳۲۸، جلد ۲)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿...﴾

دلیل نمبر 101 ﴿﴾

جہاں شرب شفا علیہ الرحمہ میں بھی یہ رو بھی داخل ہے۔

ناد عليًا مطهر العجائب تجذو عونا لك في النوائب كلُّ همٍّ و غمٍّ سينجلي

بشؤك يا محمّد و بولايتك يا عليّ يا عليّ

پکار لی کہ جو عجب کے مظہر ہیں۔ تو انہیں مشکلات میں اپنا ہمدگار پائے گا۔ ہر طرح کا وہم اور غم مٹ جائے گا۔ آپ کی نبوت کی بدولت یا رسول اللہ اور آپ کی ولایت کی بدولت یا علی یا علی یا علی۔

(جواہر غمہ صفحہ ۲۸۲)

﴿...﴾

دلیل نمبر 102 ﴿﴾

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جب سورج نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں وہ لوگوں کو یا ایہا الناس کہہ کر بتاتی ہیں کہ عبادت کی طرف بلائے ہیں اور نصیحت کرتے ہیں کہ:-

ما قلّ و کفی خیر مِمّا کُفّر و الیہی

تھوڑا اور رکنا ہے کرنے والا مال بہتر ہے اس سے جو زیادہ ہو اور غافل کرے۔

(علیہ السلام، صفحہ ۴۴۲ جلد ۱)

جب اتنی دور سے "یا ایہا الناس" کہنا شروع نہیں تو "یا رسول اللہ" کہنا کس طرح شرک ہو سکتا ہے۔ پھر اگرچہ سب انسان اس پکار کو نہیں سنتے مگر انسانیت کی جان حضرت محمد ﷺ تو ضرور سنتے ہیں کیونکہ پکارنا سنانے کے لیے اور "منادی" کو اپنی جانب متوجہ کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

ہر وقت کے ایک پریشان حال کو علامہ یوسف بہانی علیہ الرحمہ نے درود شریف پائیں صیفہ کھلایا۔ اس نے چہ حاتم مشکل حل ہوئی:-

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قُلْتُ حَسْبِيَ اَفْرَحُ بِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

(جواہر انکار، صفحہ ۳۵۲ جلد ۲)

﴿...﴾

دلیل نمبر 99 ﴿﴾

سیدنا علی انوار علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اگر ہم مجتہدین مسند استہادہ کرنے کے بعد کتابوں میں لکھتے سے پہلے رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بالمشافہ گفتگو کر کے پوچھا کرتے تھے کہ:-

يا رَسُولَ اللّٰهِ فَدِ فَيَسْئَلُنَا كَذَا مِنْ اَيَةِ كَذَا وَ فَيَسْئَلُنَا كَذَا مِنْ قَوْلِكَ فِي الْحَبِثِ

الْفَاحِشِ كَذَا فَيَقِيْلُ نَرْفُضُهُ اَمْ لَا

یا رسول اللہ ﷺ ہم نے فلاں آیت یا فلاں حدیث سے اس باب میں کیا فرمایا ہے۔ کیا یہ استہادہ درست ہے آپ کو پسند ہے پھر جیسا آپ ﷺ حکم دیتے ہیں ہمیں چاہیے کہ اسے قبول کریں۔ (المیزان، صفحہ ۳۵۲)

﴿...﴾

دلیل نمبر 100 ﴿﴾

خدمہ جہانیاں سید جمال بخاری علیہ الرحمہ کے اور اہل درود شریف کا یہ صیفہ بھی داخل ہے:-

الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَ اللّٰهِ

(جواہر غمہ، صفحہ ۱۰۲)

(شرح جامی، صفحہ ۹۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دلیل نمبر ﴿103﴾

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک فرشتے کو تمام مخلوقات کی آوازیں سننے کی طاقت بخشی گئی ہے وہ قیامت تک درود میں ان کی عرض کرتا رہے گا۔

بِاِسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْکَ فَلَانِ اَبْنُ فَلَانِ

یا رسول اللہ! فلاں بن فلاں نے آپ کے حضور خداوند درود پیش کیا ہے۔

(القول البدیع، صفحہ ۱۲/ ج ۱، الاقامہ، صفحہ ۵۲/ شفاء النقام، صفحہ ۳۶)

جب حضور اقدس ﷺ کے نور سے پیدا ہونے والا فرشتہ درود نزدیک کی سب آوازیں (پست ہو یا بلند) سن لیتا ہے اور درود پڑھنے والے ہر شخص کو اور اس کے باپ کو نام جاتا اور پہچانتا ہے تو خود آنحضرت ﷺ کے لیے ان اوصاف کا تسلیم کرنا کس طرح مشکل ہو سکتا ہے۔

درود نزدیک کے سننے والے وہ کائنات

کا اہل کرامت پہ لاکھوں سال

(حدیث بخش، صفحہ ۲۵)

سوال :-

اپنی حاجت بیان کرنے کے بغیر صرف یا رسول اللہ کہنے کی وجہ جو کیا ہے؟

جواب :-

(یا اللہ، یا رسول اللہ اور ان جیسی دیگر دعائیں محاورے میں سوال کو مختصر ہوتی ہیں۔)

ان دعاؤں کے بعد الفاظ میں اپنا مقصد بیان کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ لفظوں میں اپنا مقصد بیان کرنا نہ کرنا دونوں طرح درست ہوتا ہے۔

امام فقر الدین رازنی علیہ الرحمہ نے فرمایا جب کوئی حاجت مندا ہے مقصد دوم کو "یا کریم"۔
"یا نافع"۔ "یا رحمن" کہہ کر پکارتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ مجھ پر کرم فرما ہے۔ نفع پہنچا ہے۔ رحم کیجئے کیونکہ:-

هٰذِهِ الْاَذْكَارُ جَارِيَةٌ فُجُوْرِي السُّؤَالِ

یہ دعائیں سوال کے قائم مقام ہیں۔

(تفسیر کبیر، صفحہ ۱۵۱، جلد ۱، طبع جدید)

ہماریں :-

ایک دفعہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ میں نے اپنے ہمارے گھر کے باہر یا صرف یا رسول اللہ کہا اور اپنی حاجتیں پوری کروائیں۔ (بخاری، صفحہ ۴۶۶، جلد ۱)

یہاں تک ایک دفعہ دوستانی جو انصاری تھے انہوں نے صرف "یا رسول اللہ" کہا اور دعائی

(بخاری، صفحہ ۳۷۷-۳۷۸، جلد ۱)

یہ دعا کہہ کر ان کی خدمت میں بعض اہل حاجت اپنی حاجتوں کا ذکر نہ کرتے تھے۔ "یا رحمن" کہنے پر مستفاد کرتے۔

(بخاری، صفحہ ۳۳۸، جلد ۱)

دعا کا لفظ مولانا عبدالحی نے کہا "یا محمد" کہنے کا مطلب یہ ہوتا ہے

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں مشتاق تو ام۔

(جامع الترمذی، صفحہ ۲۲، حصہ ۲)

عارف جامی علیہ الرحمہ نے شرح جامی صفحہ ۹۹ میں یہی تقریر فرمائی ہے۔

فَالْمُحَمَّدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ماخذ و مراجع مع اسمائے مصنفین

علامہ اسماعیل نقوی
امام غفرلہ بن رازی
محمد بن احمد انصاری
اسماعیل بن کثیر قرشی
امام عبد اللہ بن احمد نسبی
امام جلال الدین سیوطی و مکی
شیخ احمد صہبائی مکی
شاہ عبد المعز دہلوی
محمد بن اسماعیل بخاری
امام مسلم بن حجاج قشیری
امام محمد ابن ماجہ
شیخ عبدالحی دہلوی

تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ
تفسیر عیسیٰ

دلیل نمبر ﴿104﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمائی کہ قیامت کے دن مختلف لوگ حاضر ہو یوں کریں۔

اغْضَىٰ يَا رَسُولَ اللَّهِ، اغْضَىٰ يَا رَسُولَ اللَّهِ
عرض کریں گے اور پکاریں گے۔

(مشکوٰۃ شریف)

﴿.....﴾ ﴿.....﴾ ﴿.....﴾

دلیل نمبر ﴿105﴾

مشہور حدیث شفاعت میں ہے کہ بروز قیامت اہل محشر دیکر انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد جب حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو ”پاؤں“ کہہ کر شفاعت کے لیے عرض کریں گے۔ (مسلم شریف، صفحہ 111، جلد 1)

غلام احمد مختار یوں پچھانے چاہئیں
کہ محشر میں بھی ہوگا ان کا غورہ یا رسول اللہ

